شاہد رضا

غیر مسلم کے ساتھ کھانا پینا

[جناب جاوید احمد غامدی کی تحریروں، آڈیوز اور ویڈیوز سے اخذ و استفادہ پر مبنی مختصر سوال و جواب]

سوال: کیا غیر مسلموں کے ساتھ یا ان کے برتن میں کھایا پیا جا سکتا ہے؟

جواب: غیر مسلموں کے ساتھ یا ان کے برتن میں کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں ہے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کوئی اچھوت نہیں بنایا ہے۔ ہم دنیا میں انسان، بھائی اور آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ کھا اور پی سکتے ہیں۔ البتہ کچھ چیزوں کو حرام کیا گیا ہے۔ وہ چیزیں مسلمانوں کے دستر خوان پر بھی حرام ہیں اور غیر مسلموں کے دستر خوان پر بھی حرام ہیں۔ آدمی کو خواہ مخواہ اس شک میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے کہ غیر مسلم کون سی چیز پیش کر رہے ہیں یا وہ اس میں کون سی چیز استعمال کر رہے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہیں کہ آپ نے کہیں دعوت پر جانا ہے تو ان کو بتا دیں کہ ہمارے ہاں یہ چیزیں حرام ہیں یا ان چیزوں کو منع کیا گیا ہے۔ چنانچہ حرام و حلال کا معاملہ بالکل واضح ہے، اس کا کسی مسلمان یا غیر مسلم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر آپ کے لیے سؤر کھانا ممنوع قرار دیا گیا ہے تو وہ کسی کے بھی دستر خوان پر ہو گا، وہ ممنوع ہی ہو گا۔ اس کا کسی مسلمان یا غیر مسلم سے تعلق نہیں ہے۔

اسی طرح ذبیحہ کا معاملہ ہے۔ ایک مسلمان اگر اس کے آداب کی پیروی نہیں کرتا تو اس کو بھی نہیں کھایا جا سکتا۔ غیر مسلموں کے بارے میں جہاں ہمیں معلوم ہے کہ وہ فلاں چیز کی پیروی نہیں کرتے تو ظاہر ہے کہ ہم وہ نہیں کھا سکتے۔ اس وجہ سے اس کی بنیاد یہ نہیں ہے کہ یہ غیر مسلم کا کھانا ہے، بلکہ بنیاد یہ ہے کہ کیا وہ کھانا اللہ تعالیٰ کے قانون اور قاعدے کے مطابق بنا ہے؟ وہ قانون، قاعدے اور حرمت و حلت کے آداب ہمیں بتا دیے گئے ہیں، اور وہ واضح احکام ہیں، یعنی ذبح اور جانوروں کے بارے میں ایک قاعدہ بتاتے ہوئے ایک عمومی ہدایت دے دی گئی ہے کہ طیبات تمھارے لیے حلال ہیں اور خبائث، یعنی بری چیزیں حرام ہیں۔[1]

1-https://ghamidi.com/videos/eating-and-drinking-with-non-muslims-2082